ایشین گیمز اور ایشین پیرا گیمز کے فاتح کھلاڑیوں سے ملاقات - 22 /Nov/ 2023

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت امام خامنہ ای نے فرمایا کہ طوفان الاقصیٰ آپریشن میں صیہونی حکومت کو "ناک آؤٹ" کر دیا گیا ہے۔

رہبر معظم نے ان خیالات کا اظہار 22 نومبر 2023 کو امام خمینی حسینیہ میں ایران میں کھیلوں کے فاتح اور ایشین گیمز اور ایشین پیرا گیمز میں میڈل جیتنے والوں سے ملاقات کے دوران کیا۔

امام خامنہ ای نے غزہ کی تازہ ترین پیشرفت کا خلاصہ کرتے ہوئے فرمایا کہ حماس، جو کہ مزاحمتی جنگجوؤں کا ایک فلسطینی گروپ ہے نہ ہی حکومت اور نہ ہی کوئی ایسا ملک جو کہ اچھی طرح سے لیس ہو، غاصب صیہونی حکومت کو گرانے میں کامیاب ہو گیا ہے جو کہ وسائل سے لیس ہے۔

اس شرمناک شکست کے دباؤ اور رسوائی سے خود کو نکالنے میں صہیونیوں کی نااہلی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے امام خامنہ ای نے مزید فرمایا: "وہ غزہ کے اسپتالوں اور اسکولوں پر بمباری کرکے انتقامی کارروائی اپنا زور بازو دکھاتے ہیں۔ یہ ایک ایسے کھلاڑی کی طرح ہے جو مقابلہ ہارتا ہے اور مخالف ٹیم کے شائقین پر جسمانی حملہ اور چیخ و پکار کرکے جوابی کارروائی کرتا ہے۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے تاکید کے ساتھ فرمایا کہ صیہونی حکومت کو جو بھاری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اس کی تلافی ان جرائم سے نہیں ہو گی۔ "انہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ ظلم اور یہ مظالم لا جواب نہیں رہیں گے اور ان بمباریوں سے غاصب حکومت کی عمر میں کمی آجائے گی۔"

اس ملاقات میں امام خامنہ ای نے ان ایرانی کھلاڑیوں کی تقدیر کی جنہوں نے صیہونی حکومت کے نمائندوں کے ساتھ مقابلہ کرنے سے گریز کیا۔ "آج پوری دنیا اس وجہ کو سمجھ چکی ہے کہ ہمارے کھلاڑیوں نے ایسا کیوں کیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ [صیہونی حکومت کی نمائندگی کرنے والے کھلاڑی] ایک مجرم، دہشت گرد حکومت کی جانب سے حصہ لے رہے ہیں۔"

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے استکباری طاقتوں کے زیر کنٹرول بین الاقوامی کھیلوں کے مراکز کے عہدیداروں پر تنقید کی۔ "جو لوگ جنگ کا بہانہ بنا کر کسی ملک پر کھیلوں کے تمام مقابلوں میں حصہ لینے پر پابندی لگاتے ہیں، وہ اب غزہ میں شہید ہونے والے تقریباً 5000 فلسطینی بچوں کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ وہ کھیلوں میں سیاسی مداخلت سے بچنے کے بہانے صیہونی حکومت پر پابندی لگانے اور اس کی نسل کشی اور جنگی جرائم کی مذمت کرنے سے گریز کرتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ایک دن اس امتیازی سلوک پر منصفانہ طرزعمل اپنایا جائے گا۔"

امام خامنہ ای نے ایران کی قومی فٹ بال ٹیم کا شکریہ ادا کیا، جس نے 2023 کے اردن فٹ بال ٹورنامنٹ کے دوران میدان میں اترتے وقت چفیے پہن کر فلسطینی کاز کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔

"میں ان کھلاڑیوں کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے اپنے تمغے ان غزہ کے بچوں اور شہداء کو ہدیہ کئے جو صہیونیوں کی ظالمانہ کارروائیوں سے ہسپتال میں مارے گئے تھے۔ میں ان کھلاڑیوں کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں

گا جنہوں نے صیہونی حکومت کے کھلاڑیوں کا مقابلہ کرنے سے انکار کیا۔

اپنی تقریر میں ایک اور جگہ رہبر انقلاب نے ایرانی تمغہ جیتنے والوں کو عزم اور محنت کی تعریف کی۔

"میں ان محترم خاتون کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہوں گا، جنہوں نے مکمل حجاب پہن کر ایشین گیمز میں ایرانی کارواں کا پرچم اٹھایا۔ میں ان خاتون کھلاڑی کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جس نے اپنے میڈل کے حصول کے دوران ایک غیر محرم مرد سے مصافحہ کرنے سے انکار کیا اور ساتھ ہی اس خاتون کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جو اپنے بچے کے ساتھ پوڈیم پر گئی اور اس علامتی اقدام کے مظاہرے کے ذریعے دنیا بھر میں اس احترام کو اجاگر کیا جو گھرانوں اور ماؤں کو دیا جانا چاہیے۔

امام خامنہ ای نے اس ملاقات میں متعدد نوجوانوں اور جوانوں کا ایران کے باستانی کھیل کی شاندار نمائش پیش کرنے پر شکریہ ادا کرتے ہوئے مزید کہا کہ اس میں ایک بین الاقوامی کھیل بننے کی صلاحیت موجود ہے اور اس کے لیے کوششیں کی جانی چاہئیں۔

اس ملاقات کے آغاز میں وزیر کھیل اور نوجوانوں نے غزہ کے مظلوم عوام سے بین الاقوامی میدانوں میں ہمارے ملک کے کھلاڑیوں کے دفاع کے مظاہر کے ساتھ ساتھ ان کے علامتی اور روحانی اقدامات کی مثالوں کا ذکر کرتے ہوئے ایک رپورٹ پیش کی۔ ایرانی قافلوں کے تمغے جیتنے اور پیرا ایشین گیمز میں 131 تمغوں کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کرنے کو انہوں نے ملک کے تجربہ کار اور با صلاحیت کھلاڑیوں کا کارنامہ قرار دیا۔

جناب کیومرث ہاشمی نے کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اور معاش کو بہتر بنانے، عوامی کھیلوں کی توسیع، کھیلوں کی سہولیات اور ساز و سامان کی برابری پر مبنی توسیع اور ملک میں کھیلوں کی قومی دستاویز کے مسودے کی تیاری کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔

اس ملاقات میں ایرانی خواتین کی قومی والی بال ٹیم کی کپتان معصومہ زرعی اور فری اسٹائل ریسلنگ کے قومی چیمپیئن امیر حسین زارع نے کھلاڑیوں کے مکان کے مسائل کے حل، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور کھیلوں کے شعبے کی سہولیات میں اضافے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔